ز کے چار اہم مسائل

ز میں تکبیر تحریمہ کے وقت ہاتھوں کا کانوں ت اٹھا ، ہاتھوں کو ۰ ف کے نیچے ۔ ۰ ھنا، سجدے سے اٹھتے وقت زمین پ ہاتھوں کا نہ ٹیکنا، اور تورک نہ کر ، ان چار مسائل پ احادی ث وآ ث ر کو مع ت جمہ و مکمل حوالہ کے جمع کیا َ ی ہے۔ یہ مختصر سا رسالہ احناف پ اس اعتراض کا بہترین جواب ہے کہ حنفی حضرات احادی ث پ عمل نہیں کرتے اور اپنے امام کی اتباع کرتے ہیں۔

مرغوب احمد لاجپوری

۰ شر: جامعۃ القراءات، کفلیتہ

عرض مرتب

اللہ تعالی کی توفیق اور بعض حضرات اور کچھ اہل علم کے حکم سے ان چند مسائل میں جن کے بارے میں ایک غلط تأثر یہ دیا جا رہا ہے کہ احناف کا ان مسائل میں عمل احادیث مبارکہ کے خلاف ہے، اور احناف احادیث ہی کو چھوڑ کر اپنے امام کے مسلک پر عمل کرتے ہیں' ہر مسئلہ پر مختصر طور پر صرف احادیث مع ترجمہ و مکمل حوالہ کے جمع کرنے کا اہتمام کیا گیا ہے۔

اس مختصر رسالہ میں ز کے چار مسائل پر احادیث اور آثار کو جمع کیا گیا ہے:

(۱)......تکبیر تحریمہ کے وقت ہاتھوں کا کانوں تک اٹھانا۔

(۲)......ہاتھوں کو ناف سے نیچے باندھنا۔

(۳)......سجدے سے اٹھتے وقت زمین پر ہاتھوں کا نہ ٹیکنا۔

(۴)......تورک۔

یہ سلسلہ'' '' کا ایک حصہ ہے، اس کے بعد اور حصے بھی ان شاء اللہ آئیں گے۔

اللہ تعالی اس سلسلہ مبارکہ کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے، اور ذخیرۂ آخرت و ذریعۂ نجات بنائے، آمین۔

مرغوب احمد لاجپوری

[Website: DifaAhleSunnat.com]

(۱):...... تکبیر تحریمہ کے وقت ہاتھوں کا کانوں تک اٹھانا

[Website: DifaAhleSunnat.com]

(ا):......تکبیر تحریمہ کے وقت ہاتھوں کا کانوں۔ اٹھا۔

حضرت مالک بن حویث رضی اللہ عنہ کی احادیث

(ا)......

(مسلم شریف ص۱۶۸ ج۱، :۳۹۱)

ترجمہ:......حضرت مالک بن حویث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ: رسول اللہ صلی اللہ
. . تکبیر کہتے تو اپنے دونوں ہاتھ کانوں۔ اٹھاتے۔ ا

ا......حضرت مالک بن حویث رضی اللہ عنہ سے اس قسم کی روایتیں بہت سے طرق سے مختلف کتابوں میں مروی ہیں، مثلاً:

(ا)......

(مسلم شریف ص۱۶۸ ج۱، :۳۹۱)

(۲)......

(ابوداؤد ص۱۰۵ ج۱، :۷۴۳)

(۳)......

(ئی، :۸۸۱)

(۴)......

(ئی، :۸۸۲)

[Website: DifaAhleSunnat.com]

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ کی احادیـ ث

(۲)......

ـ

(ئی شریف ص۱۰۲ ج۱،　　　:۸۸۳)

ترجمہ:......حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: میں نے آپ ﷺ کو دیکھا . . آپ ﷺ نے زشروع فرمائی تو دونوں ہاتھ اس قدر اٹھائے کہ دونوں انگوٹھے کانوں کی لو پہنچ گئے۔ ا

(۵)......

ـ

(ابن ماجہ،　　　:۸۵۹)

(۶)......

ـ

(طحاوی ص۲۵۳ ج۱،　　　:۱۱۳۴)

(۷)......

۔(مصنف ابن ابی شیبہ ص۲۰۷ ج۲،　　　:۲۴۲۷)

ان تمام روایت کا حاصل یہی ہے کہ حضرت مالک بن حویث رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ کو دیکھا کہ: آپ ﷺ نے تکبیر تحریمہ کے لئے ہاتھ اٹھائے تو کانوں یا کانوں کے قریب اٹھائے۔

ا......حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے اس قسم کی روایتیں بہت سے طرق سے مختلف کتابوں میں مروی ہیں، مثلاً:

(۱)......

ـ

(　　　ص۸۴۰ ج۲　　　:۱۴۹۱۔ مسند الامام اعظم مترجم ص۱۵۴)

[Website: DifaAhleSunnat.com]

(۲)......

۔(مسند الامام اعظم مترجم ص۱۵۴،)

(۳)......

ـ

(ابوداؤد ص۱۰۵ ج۱، :۷۲۳)

(۴)......

۔(ابوداؤد ص۱۰۵ ج۱، :۷۲۴)

(۵)......

ـ

(ابوداؤد ص۱۰۵ ج۱، :۷۳۵)

(۶)......

ـ

(ئی ص۱۰۲ ج۱، :۸۸۰)

(۷)......

ـ

(ئی ص۱۰۲ ج۱، :۸۸۳)

(۸)......

ـ

(طحاوی ص۲۵۳ ج۱، :۱۱۳۲)

(۹)......

ـ

(طحاوی ص۲۵۳ ج۱، :۱۱۳۶)

(۱۰)......

[Website: DifaAhleSunnat.com]

حضرت . اءبن عازب رضی اللہ عنہ کی احادیث

(۳)......

(مسند احمد ص۶۳۱ ج۳۰، :۱۸۷۰۲)

ترجمہ:......حضرت . اءبن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: رسول اللہ صلی اللہ . . تکبیر (تحریمہ) کہتے تو اپنے دونوں ہاتھوں کو اس قدر اٹھاتے کہ ہم آپ صلی اللہ کے دونوں

(دار قطنی ص۲۹۳ ج۱، :۱۱۰۹)

(۱۱)......

(معجم طبرانی کبیر ص۱۸ ج۲۲، :۱۴۴۹۷۔ مجمع الزوائ ص۲۷۲ ج۲، :۲۵۹۴)

(۱۲)......

(سنن کبری بیہقی ص۹۹ ج۲، :۲۱۳۹)

(۱۳)......

(مصنف ابن ابی شیبہ ص۴۰۶ ج۲، :۲۴۲۵)

(۱۴)......

(مسلم ص۱۷۳ ج۱، :۴۰۱)

ان تمام روایات کا حاصل یہی ہے کہ حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ نے آپ صلی اللہ کو دیکھا کہ: آپ صلی اللہ نے تکبیر تحریمہ کے لئے ہاتھ اٹھائے تو کانوں تک یا کانوں کے قریب تک اٹھائے۔

[Website: DifaAhleSunnat.com]

انگوٹھے کانوں کے قریب دیکھتے۱

۱......حضرت . اء بن عازب رضی اللہ عنہ سے اس قسم کی روایتیں بہت سے طرق سے مختلف کتابوں میں مروی ہیں، مثلا:

(۱)......

(ابوداؤد ص۳۰۰ ج۱، :۷۴۸)

(۲)......

(ابوداؤد ص۳۰۰ ج۱، :۷۴۹)

(۳)......

(طحاوی ص۲۹۹ ج۱،

:۱۳۱۳)

(۴)......

(دارقطنی ص۳۰۰ ج۱، :۱۱۱۳)

(۵)......

(دارقطنی ص۳۰۰ ج۱، :۱۱۱۹)

(۶)......

(مصنف ابن ابی شیبہ ص۴۰۶ ج۲، :۲۴۲۶)

(۷)......

(مصنف عبدالرزاق ص۷۱ ج۲، :۲۵۳۰/۲۵۳۱)

[Website: DifaAhleSunnat.com]

حضرت انس رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۴)......

۔

(دار قطنی ص۳۰۰ ج ۱، :۱۱۳۵)

ترجمہ:......حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: رسول اللہ ﷺ . . زشروع فرماتے تو تکبیر (تحریمہ) کہتے، پھر اپنے دونوں ہاتھوں کو اس قدر اٹھاتے کہ دونوں انگوٹھے کانوں ت ہوتے۔

---

(۸)......

۔(مسند ابی یعلی ص۲۴۸ ج ۳، :۱۶۹۱)

(۹)......

۔(مسند ابی یعلی ص۲۴۹ ج ۳، :۱۶۹۲)

(۱۰)......

(مسند ابی یعلی ص۲۴۸ ج ۳، :۱۶۸۹)

(۱۱)......

۔

(دار قطنی ص۲۹۵ ج ۱،

:۱۱۱۶)

(۱۲)......

۔(حوالہ بالا ص۲۹۵، :۱۱۱۹)

ان تمام روایت کا حاصل یہی ہے کہ حضرت . اء بن عازب رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ کو دیکھا، آپ ﷺ کا عمل فرمایا کہ: آپ ﷺ نے تکبیر تحریمہ کے لئے ہاتھ اٹھائے تو کانوں ت اٹھائے۔

[Website: DifaAhleSunnat.com]

حضرت حکم بن عمیر الثمالی رضی اللہ عنہ کی حدیـ ـث

(۵)......

ـ

(ص۴۶ج۲۲، :۳۱۹۰۔مجمع الزوائ ص۱۰۲ج۲،

(۲۵۹۲:

ۃ جمہ:......حضرت حکم بن عمیر الثمالی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: آپ ﷺ ہمیں سکھلاتے تھے کہ . ۔ تم ز کے لئے کھڑے ہوتو اپنے ہاتھوں کو اٹھاؤ، اور کانوں سے مخالفت نہ کرو، پھر کہو:'' ـ

ہمارے اصحاب ز شروع کرتے وقت اپنے ہاتھوں کو کانوں ۃ اٹھاتے تھے

(۶)......

ـ(مصنف ابن ابی شیبہ ص۴۰۷ج۲، :۲۴۲۷)

ۃ جمہ:......حضرت ابو میسرہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: ہمارے اصحاب . ۔ ز شروع کرتے تھے تو اپنے ہاتھوں کو کانوں ۃ اٹھاتے تھے۔

[Website: DifaAhleSunnat.com]

(۲):...... ہاتھوں کو· ف سے نیچے · ھنا

[Website: DifaAhleSunnat.com]

(۲):......ہاتھوں کو ف سے نیچے ھنا

(۱)......

ـ

(مصنف ابن ابی شیبۃ ص۳۲۱ ج۳، :۳۹۵۹)

جمہ:......حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: میں نے آپ ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ نے زمیں اپنا دایں ہاتھ پ ف کے نیچے رکھا۔

(۲)......

ـ ۱ (ابوداؤد، :۷۵۲)

۱......حضرت علی رضی اللہ عنہ سے اس قسم کی روایتیں بہت سے طرق سے مختلف کتابوں میں مروی ہیں، مثلا:

(۱)......

ـ(دار قطنی ص۲۸۶ ج۱، :۱۰۸۹)

(۲)......

ـ(سنن کبری بیہقی ص۳۱ ج۲، :۲۳۴۲)

(۳)......

ـ(سنن کبری بیہقی ص۳۱ ج۲، :۲۳۴۱)

(۴)......

ـ(مسند احمد ص۱۱۰ ج۱، :۸۷۵)

(۵)......

ـ

(مصنف ابن ابی شیبہ ص۳۲۴ ج۳، :۳۹۶۶)

(۶)......

ـ(:۲۲۰۹۴)

[Website: DifaAhleSunnat.com]

ترجمہ:......حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نماز میں ہتھیلی کو ہتھیلی پر ناف کے نیچے رکھنا سنت ہے۔

(۳)......

۔ا

(ابوداؤد، :۷۵۶)

ترجمہ:......حضرت ابو وائل رحمہ اللہ کی روایت ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نماز میں ہتھیلیوں کو ہتھیلیوں پر ناف کے نیچے رکھا جائے۔

(۴)......

۔

(:۴۴۲۷)

ترجمہ:......حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: تین چیزیں انبیاء علیہم الصلوۃ والسلام کے اخلاق میں سے ہیں: (۱): افطار میں جلدی کرنا۔ (۲): سحری دیر سے کھانا۔ (۳): نماز میں ہتھیلی کو ہتھیلی پر ناف کے نیچے رکھنا۔

(۵)......

۔

(محلی ابن حزم ص۳۲۰ ج۳،)

ترجمہ:......حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ: تین چیزیں نبوت کے اخلاق میں سے ہیں: (۱): افطار میں جلدی کرنا۔ (۲): سحری میں دیر کرنا۔ (۳): اور دوران نماز

ا......محلی ابن حزم ص۳۰ ج۳۔ نیل الاوطار ص۲۰۳ ج۲۔

[Website: DifaAhleSunnat.com]

دا ہاتھ کو ہاتھ پ ف کے نیچے رکھنا۔

(۵)......

۔(محلی ابن م ص۳۲۰ ج۳،)

(۶)......

۔

(مصنف ابن ابی شیبہ ص۳۲۱ ج۳، :۳۹۵۹)

جمہ:......حضرت ا اہیم نخعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: زی زمیں دا یں ہاتھ ہاتھ پ ف کے نیچے رکھے۔

(۷)......

۔(مصنف ابن ابی شیبہ ص۳۲۳ ج۳، :۳۹۶۳)

جمہ:......حضرت حجاج بن حسان رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: میں نے حضرت مجلز رحمہ اللہ سے سنا۔ فرمایہ کہ: میں نے ان سے پوچھا۔ (میں قیام کی حا میں ہاتھوں کو) کہاں رکھوں؟ آپ نے فرمایہ کہ: دا ہاتھ کی ہتھیلی کے نچلے حصہ کو ہاتھ کی ہتھیلی کے او پ رکھ، اوران کو ف کے نیچے رکھو۔

(۸)......

۔

(ص۸۷ ج۲۰،)

جمہ:......حضرت عقبہ بن صہبان رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: انہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اللہ تعالی کا ارشاد ﴿ ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہوئے سنا کہ: اس سے مراد یہ ہے کہ دا یں ہاتھ ہاتھ پ ف کے نیچے رکھے۔

[Website: DifaAhleSunnat.com]

(۳):......سجدے سے اٹھتے وقت زمین پر ہاتھ کا نہ ٹیکنا

[Website: DifaAhleSunnat.com]

(٣):......سجدے سے اٹھتے وقت زمین پ ہاتھ کا نہ ٹیکنا

(١)......

ـ

(ابوداؤد ص١٤٢ ج١،   :٩٩٢)

ت جمہ:......حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ: آپ ﷺ نے ز میں (دوسری رکعت کے لئے اٹھتے وقت) دونوں ہاتھوں کو زمین پ ٹیک کر اٹھنے سے فرمایہ ہے۔

(٢)......

ـ ۱

(ابوداؤد ص١٢٢ ج١،   :٨٣٧)

۱......حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے اس قسم کی روایتیں بہت سے طرق سے مختلف کتابوں میں مروی ہیں، مثلا:

(١)......

ـ

(ت مذی،   :٢٦٨)

(٢)......

ـ

(ئی،   :١٠٩٠)

(٣)......

ـ

(ابن ماجہ،   :٨٨٢)

[Website: DifaAhleSunnat.com]

ترجمہ:......حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: میں نے آپ ﷺ کو دیکھا کہ. . آپ سجدے میں تشریف لے جاتے تو زمین پ پہلے ٹ ر ت پھر ہاتھ، اور. . سجدے سے کھڑے ہوتے تو پہلے ہاتھ اٹھاتے پھر ٹ ۔

(۳)......

ـ

(ابوداؤد ص۱۳۲ ج۱،　　:۸۳۸)

ترجمہ:......حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے روای ت ہے کہ: انہوں نے آپ ﷺ کی ز کی حدی ث کا ت کرہ کرتے ہوئے فرمای کہ: . آپ ﷺ نے سجدہ کیا تو آپ کے ٹ ہتھیلیوں سے پہلے زمین پ لگے۔

حضرت ہمام (رحمہ اللہ راوی حدی ث) فرماتے ہیں کہ: ہمیں حضرت شقیق رحمہ اللہ نے اور حضرت شقیق رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ: مجھے حضرت عاصم بن کلیب رحمہ اللہ نے اپنے والد کے واسطے سے آپ ﷺ سے اسی کے مثل حدی ث بیان کی ہے، اور ان دونوں میں سے کسی ای کی حدی ث میں ہے، اور میرا زی دہ (رجحان اور) علم یہی ہے کہ وہ محمد بن جحادہ کی حدی ث ہے کہ: . آپ ﷺ اٹھتے تو ٹ ں کے بل اٹھتے اور اپنی رانوں پ سہارا ی ت ۔

(۴)......

[Website: DifaAhleSunnat.com]

ـ

(مصنف ابن ابی شیبہ ص۳۳۳ ج ۳، :۴۰۲۰)

ـ جمہ:...... حضرت ابو حنیفہ رحمہ اللہ' حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایـ کرتے ہیں کہ: آپ نے فرمایـ: فرض زمیں ٘ ـ یہ ہے کہ آدمی پہلی دو رکعتوں میں زمین پ ہاتھ ٹیک کر نہ اٹھے، الا یہ کہ وہ بہت بوڑھا ہو، جسے اس کے بغیر اٹھنے کی ہمت ہی نہ ہو۔

[Website: DifaAhleSunnat.com]

(۴):......تورک

قعدہ کی دو ہیئتیں ہیں: ای :افتراش، دوسری: تورک۔

افتراش:......یعنی ب پ ؤں کو بچھا کر اس پ بیٹھ جا، اور دا پ ؤں کو کھڑا کری ۔

تورک :...... کی دو صورتیں ہیں: پہلی صورت یہ ہے کہ دای پ ؤں کھڑا رکھے اور بی پ ؤں اس کے نیچے سے دا جا ب نکال دے اور سرین پ بیٹھے۔ دوسری صورت یہ ہے کہ: دونوں پ ؤں دا جا ب نکال دے۔ (درس ت مذی ص۶۰ ج ۲۔ تحفۃ الالمعی ص۸۶ ج۲)

(۱)......

ے[1]

ت جمہ:......حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ: آپ ﷺ ز اللہ اکبر کے ساتھ شروع فرماتے تھے......اور آپ ﷺ بی پ ؤں بچھا دیتے اور دای کھڑا ر ت تھے۔

(مسلم ص۱۹۴ ج۱، :۴۹۸)

(۲)......

ـ

ـ

(ت مذی ص۶۵ ج۱، :۲۹۲)

ے[1]......حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس قسم کی روای ت ''مصنف ابن ابی شیبہ'' میں بھی آئی ہے:

ـ

(مصنف ابن ابی شیبہ ص۵۴۲ ج ۲، :۲۹۴۱)

[Website: DifaAhleSunnat.com]

ترجمہ:......حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: میں مدینہ طیبہ آیا تو میں نے (اپنے جی میں) کہا کہ: میں آپ ﷺ کو نماز پڑھتے ہوئے ضرور دیکھوں گا (میں نے دیکھا کہ) آپ ﷺ تشہد میں بیٹھے تو بائیں پاؤں بچھا کر اپنا بائیں ہاتھ ران پر رکھ لیا اور دایاں پاؤں کو کھڑا کیا۔ امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اہل علم کی اکثریت کا اسی پر عمل ہے۔[1]

(۳)......

(مصنف ابن ابی شیبہ ص۵۴۳ ج۲، :۲۹۴۳)

ترجمہ:......حضرت عبداللہ بن قسیط رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ: آپ ﷺ (تشہد میں بیٹھتے تو) اپنے بائیں پاؤں کو بچھا دیتے اور دایاں پر بیٹھتے۔

(۴)......

---

[1]......حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے اس قسم کی روایتیں بہت سے طرق سے مختلف کتابوں میں مروی ہیں، مثلاً:

(۱)......

(مصنف ابن ابی شیبہ ص۵۴۲ ج۲، :۲۹۴۰)

(۲)......

ترجمہ:......حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: میں نے آپ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی، آپ ﷺ تشہد کے لئے بیٹھے تو آپ ﷺ نے اپنا بائیں پاؤں زمین پر بچھا لیا اور اس پر بیٹھ گئے۔ (سنن سعید بن منصور۔ ص۱۷۳)

[Website: DifaAhleSunnat.com]

(سنن کبریٰ بیہقی ص۵۲۳ ج۲، :

(۳۹۴۹)

ترجمہ:......حضرت رفاعہ بن رافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ: (آپ صلی اللہ نے اعرابی سے فرمایا کہ)......: . تم سجدہ کروتو اچھی طرح سجدہ کرواور . (تشہد سے) اٹھوتو اپنے . ران (پ ؤں) پ بیٹھو۔

(۵)......

(مصنف ابن ابی شیبہ ص۵۴۴ ج۲، :۲۹۴۶)

ترجمہ:......حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ: آپ (تشہد میں ی ت تو) اپنے . پ ؤں کو بچھا دیتے اور دا پ ی ت۔

آپ صلی اللہ نے تورک سے فرمای

(٦)......

(سنن کبریٰ بیہقی ص۱۷۳ ج۲، :۲۷۴۰)

ترجمہ:......حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ: آپ صلی اللہ نے زمیں اقعاء اور تورک سے فرمای ہے۔

اقعاء کی تعریف اور اقعاء کی مما ومسنون ہونے کی احادیث میں تطبیق

تشریح:......''اقعاء'' زمیں قعدہ کی حا ت میں اس طرح ی کو کہتے ہیں کہ دونوں کو لھے

[Website: DifaAhleSunnat.com]

زمین پ ہوں اور دونوں ٹ کھڑے کر دیئے جا ۔ اس طرح ی سے رسول اللہ صلی اللہ نے فرمایا ہے۔

اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی ای روای میں اس کو'' '' سے تعبیر کیا ی ہے:'' ''۔ اور آپ صلی اللہ شیطان کی طرح ی سے فرماتے تھے۔

(مسلم، :۴۹۸)

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ارشاد ہے کہ: اقعاء شیطان کی ہیئت ہے۔

(۷)...... ''۔

(مصنف عبدالرزاق ص۱۹۱ ج۲، :۳۰۲۷)

بعض روایت میں یہ بھی ہے کہ ''اقعاء'' مسنون ہے۔[1] اور بعض حضرات صحابہ رضی اللہ عنہم سے ''اقعاء'' کرنا بھی کیا ی ہے۔[2]

ان روایت میں تطبیق یہ ہے کہ: جن روایت میں سنیت کو بیان کیا ی ہے وہاں 'اقعاء' سے مراد یہ ہے کہ: دونوں کو لھے ایڑیوں پ ہوں اور ٹ زمین پ ''اقعاء'' کا یہ طر وہ

[1]...... ۔

(مصنف عبدالرزاق ص۱۹۱ ج۲، :۳۰۳۲)

[2]...... چند روایتیں یہ ہیں:

(۱)...... ۔

(۲)...... ۔

(۳)...... ۔

(مصنف ابن ابی شیبہ ص۵۴۷ ج۲، :۲۹۵۸/۲۹۵۹/۲۹۶۰)

[Website: DifaAhleSunnat.com]

نہیں، اقعاء کی مما　　کی احادیـ ث میں بعض میں: ''اقعاء کلب'' یعنی کتے کی طرح ـِـ ٭
سے　کیا َ ـِـ ہے۔ ۱؎ (قاموس الفقہ ص۱۹۹ ج ۲)

(۸)......

ـ

(مجمع الزوائ ص۱۹۶ ج ۲،　　:۲۴۶۸)

ترجمہ:......حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ: آپ ﷺ نے　زمیں تورک اور اقعاء سے　فرمایہ ہے۔

(۹)......

ـ

(مصنف ابن ابی شیبہ ص۵۴۶ ج ۲،　　:۲۹۵۳۔

مصنف عبدالرزاق ص۱۹۱ ج ۲،　　:۳۰۲۸)

ترجمہ:......حضرت ا. اہیم نخعی رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ: آپ اقعاء اور تورک کو　وہ سمجھتے تھے۔

تورک نہ کر٭　زمیں ٭ـ ہے

(۱۰)......

۱؎......دو روایتیں یہ ہیں:

(۱)......

ـ

(مصنف عبدالرزاق ص۱۹۰ ج ۲،　　:۳۰۲۶)

(۲)......

ـ

(مصنف عبدالرزاق ص۱۹۰ ج ۲،　　:۳۰۲۵)

[Website: DifaAhleSunnat.com]

(بخاری ص۱۱۴ ج۱، :۸۲۷)

ترجمہ:......حضرت عبداللہ بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ: وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھتے تھے کہ ۔ ۔ آپ (قعدہ میں) نی تو چو ڑی مار کر نی (فرماتے ہیں کہ) میں ابھی ۔ لکل نو عمر تھا، میں بھی ایسا کرنے لگا، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے مجھے اس سے روکا، اور فرمای کہ: زمیں ۔ یہ ہے کہ (نی ۔ میں) دایں پ وں کھڑا رکھو اور ۔یں پ وں پھیلا دو، میں نے کہا کہ: آپ تو اس طرح کرتے ہیں (یعنی چو ڑی مارتے ہیں؟) آپ نے فرمای: میرے پ وں میرا بوجھ نہیں اٹھا تے ہیں۔

(۱۱)......

ترجمہ:......حضرت عبداللہ اپنے والد عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روای کرتے ہیں کہ: آپ نے فرمای: زکی ۔ میں سے ہے کہ (تشہد میں) دایں پ وں کھڑا کر کے اس کی ا یں قبلہ کی جا ۔ کر لے، اور ۔ پ وں پ بیٹھ جائے۔[۱]

(ئی ص۱۷۳ ج۱،

(۱۱۵۹:

---

[۱]......

(ئی ص۱۳۰ ج۱، (۱۱۵۸:

[Website: DifaAhleSunnat.com]

زمیں قدم سے قدم نے کا مسئلہ

زمیں کندھے سے کندھے نے کی احادیث ۔الصاق اور الزاق کے مجازی معنی مراد ہے یا حقیقی؟ احادیث میں ن کو سیدھا ر ٠ کا بھی حکم ہے۔حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما دونوں پاؤں کو پھیلا کر نہیں کھڑے ہوتے تھے۔قدم سے قدم نے کا مسئلہ اور بخاری شریف کی روایت ۔قدم سے قدم نے والے کے ٠دی تو صحابہ رضی اللہ عنہم کا عمل حجت نہیں۔اٹھارہ صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم زمیں اپنے پیروں کو دوسرے زی کے پیروں کو کر کھڑے نہیں ہوتے تھے، وغیرہ امور پر مشتمل مختصر و مفید اور قابل مطالعہ رسالہ۔

مرغوب احمد لاجپوری

٠ شر: جامعۃ القراءات، کفلیتہ

[Website: DifaAhleSunnat.com]

زمیں کندھے سے کندھے نے کی احادیث

بکثرت روایت میں صفوں کی ۔ اور صفوں کو سیدھا کرنے کے بیان میں کندھے سے کندھا نے کا ذکر ہے، جیسے:

(۱)......

(معجم الاوسط ص۲۰۴ ج۹، :۸۴۴۴)

 جمہ:......حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ: آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ: تم صفوں میں اس طرح کھڑے ہو جیسے فرشتے اپنے رب کے سامنے صف بنا کر کھڑے ہوتے ہیں، حضرات صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا: یارسول اللہ! فرشتے اپنے رب کے سامنے کس طرح کھڑے ہوتے ہیں؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ: وہ صفوں کو سیدھی ر ہیں اور کندھوں کو کندھوں سے تے ہیں۔

(۲)......

(ابوداؤد ص۱۱۳ ج۱، :۶۶۵)

 جمہ:......حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: صفوں میں خوب مل کر کھڑے ہو، اور ایک صف کو دوسری صف کے دیک رکھو

[Website: DifaAhleSunnat.com]

(یعنی درمیان میں زیدہ فاصلہ نہ ہو) اورَ دنوں کو بھی. ا. رکھو۔

تشریح:......'' ''اور'' ''یعنی زیوں کے مونڈھوں اورَ دنوں کے درمیان محاذات ہونی چاہئے، آگے پیچھے نہ ہوں۔

اور'' '' کا دوسرا مطلب یہ بھی لکھا ہے کہ: . زی ہموار زمین میں کھڑے ہوں جگہ میں اونچ نیچ نہ ہونی چاہئے کہ بعض بلند جگہ پ کھڑے ہوں اور بعض پست (یعنی نیچی جگہ پ)۔ (الدر المنضود علی سنن ابی داؤد ص ۱۸۷ ج ۲)

(۳)......

۔(ئی، (۸۱۶:

جمہ:......حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: آپ ﷺ نے فرمای: اپنی صفوں کو خوب ؤ اور قری. قری. کھڑے ہو، اورَ د ای دوسرے کے. ا. رخ پ رکھو، اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے میں شیطان کو دیکھتا ہوں کہ وہ صفوں کے درمیان داخل ہوت ہے، گوی کہ وہ بھیڑ کا بچہ ہے۔

(۴)......

۔

(ابوداؤد ص ۱۱۳ ج ۱، (۶۶۰:

جمہ:......حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روای ت ہے کہ: ای مرتبہ رسول اللہ

[Website: DifaAhleSunnat.com]

صلی اللہ لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور تین مرتبہ ارشاد فرما یا: تم اپنی صفوں کو . ا. کرلو۔ اللہ کی قسم ی تو اپنی صفوں کو . ا. کرلو، ورنہ اللہ تعالی تمہارے دلوں میں پھوٹ ڈال دے گا۔ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: (اس کے بعد) میں نے دیکھا کہ ای شخص دوسرے شخص کے کندھے سے کندھا، ٹ. سے ٹ. اور ٹخنے سے ٹخنا کر کھڑا ہوجا تھا۔

......(۵)

۔(ابوداؤد ص ۱۱۳ ج ۱، :۶۶۴)

جمہ:......آپ صلی اللہ نے ارشاد فرمایا: صفیں سیدھی قائم کرو، اور کندھوں کو کندھوں کے مقابل رکھو۔

صفوں کو در ی کرلو اور کندھوں کو . ا. کرلو

......(۶)

جمہ:......حضرت مالک ابن ابی عامر ا ری رحمہ اللہ سے روای ہے کہ: حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اپنے خطبہ میں . . ز کھڑی ہوتی تو فرماتے تھے کہ: صفوں کو در ی کرلو اور کندھوں کو . ا. کرلو، الخ۔

(مؤطا امام محمد (مترجم) ص ۷۳، :۹۸)

بعض روایت میں قری . قری . کھڑے رہنے کا حکم ہے

......(۷)

[Website: DifaAhleSunnat.com]

(۸۱۷: (ئی،

ترجمہ:......حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ: آپ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے پھر ارشاد فرمایا: تم صفوں میں اس طرح کھڑے ہو جیسے فرشتے اپنے رب کے سامنے صف بنا کر کھڑے ہوتے ہیں، حضرات صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا: یا رسول اللہ! فرشتے اپنے رب کے سامنے کس طرح کھڑے ہوتے ہیں؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ: وہ پہلی صف کو پورا کرتے ہیں اور صف میں مل مل کر کھڑے ہوتے ہیں۔

ابوداؤد شریف کی روایت میں ہے:'' ''۔

(۶۵۹: (ابوداؤد ص۱۱۳ ج۱،

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نہ قدم بہت قریب کرتے نہ بہت دور

......(۸)

((المغنی ص۱۱ ج۲،

ترجمہ:......حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما دونوں پاؤں کے درمیان نہ کشادگی کرتے تھے، نہ ایک قدم کو دوسرے قدم سے ملاتے تھے، بلکہ اس کے درمیان درمیان رکھتے تھے، نہ بہت قریب کرتے تھے نہ بہت دور۔

بعض روایت میں مطلق سیدھے رہنے کا حکم ہے

......(۹)

[Website: DifaAhleSunnat.com]

ترجمہ:......حضرت ابومسعودا ری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: آپ ﷺ زمیں ہمارے کندھوں کو پکڑتے اور فرماتے: سیدھے رہو اور مختلف نہ رہو، ورنہ تمہارے دل مختلف ہوجا گے۔(مسلم ص۱۸۱ ج۱، :۴۳۲)

زمیں . ن کو اچھی طرح ر ۰ کا حکم

(۱۰)......

(ترمذی، :۳۰۴)

ترجمہ:......حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: آپ ﷺ . . ز کے لئے کھڑے ہوتے تو اچھی طرح کھڑے ہوتے۔(نہ سر کو جھکاتے اور نہ ہی سر کو اٹھا کر اور ن کرر ، بلکہ عام حالات میں جو کیفیت ہوتی وہ ہوتی)۔

تشریح:......عام حالات میں کیا پ ؤں کو چوڑا رکھا جا ہے؟ اس حدیث سے معلوم ہو ہے کہ زمیں بھی عام حالات کی طرح قدم کو چوڑا نہیں رکھنا چاہیئے۔

الصاق اور الزاق کے مجازی معنی مراد ہیں یا حقیقی؟

قدم سے قدم نے والے حضرات جو حدیث پیش کرتے ہیں اس میں دو لفظ آتے ہیں: (۱): الصاق، (۲): الزاق۔ ان دونوں لفظوں کے دو معنی ہیں:

(۱):......حقیقی: یعنی مکمل طور پ ۰ اور چپکا ۰۔

(۲):......مجازی ۰ کچھ فاصلہ کے ساتھ۔

اب دیکھنا ہے کہ یہاں حقیقی معنی مراد ہیں یا مجازی؟ متعدد دلائل سے معلوم ہو ہے کہ یہاں مجازی معنی مراد ہے، یعنی قریب کھڑا ہو ۰ اور درمیان میں زیادہ فاصلہ نہ ہو کہ اس میں

[Website: DifaAhleSunnat.com]

ای آدمی کی گنجائش ہو، اور صفوں کو ٹھیک کر ۔

جوتوں کو دا ٖ نہ رکھے

(۱۱)......

ـ

(ابوداؤد، :۶۵۲)

ت جمہ:......حضرت ابو ہری ہ رضی اللہ عنہ سے روای ت ہے کہ: آپ ﷺ نے ارشاد فرمای :

۔ تم میں سے کوئی شخص ز پ ڑھے تو اپنے جوتے ا ت رکر نہ دا ہنی طرف رکھے اور نہ ۔ طرف، کیو دوسرے زی کے لئے وہ دا ہنی طرف ہے، ہاں اَ کوئی ۔ طرف نہ ہو (تو ۔ طرف رکھ لے) اور (بہتر یہ ہے کہ) اپنے جوتوں کو دونوں پ ؤں کے درمیان رکھ لے۔

(۱۲)......

۔(ابوداؤد، :۶۵۳)

ت جمہ:......حضرت ابو ہری ہ رضی اللہ عنہ سے روای ت ہے کہ: آپ ﷺ نے ارشاد فرمای :

۔ تم میں سے کوئی ز پ ڑھے تو اپنے جوتے ا ت ر لے، اور کسی کو اپنے جوتوں کی وجہ سے تکلیف نہ دے، بلکہ ان کو اپنے دونوں پ ؤں کے درمیان رکھ لے، ی پھر جوتے پہنے ہوئے ز پ ڑھے۔

ان احادی ث سے معلوم ہو ت ہے کہ مجازی معنی مراد ہے حقیقی معنی مراد نہیں، اس لئے کہ:

[Website: DifaAhleSunnat.com]

(۱)......دو مصلیوں کے پ ؤں کے درمیان کچھ فاصلہ ہو چاہئے، اس لئے کہ اَ الزاق کو اپنے حقیقی معنی پ محمول کریں تو جوتے ر ٘ کا سوال ہی پیدا نہیں ہو ، پھر تو آپ ﷺ یوں فرماتے کہ: دا ٖ جو مت رکھو، کیو جگہ نہیں۔

(۲)......احاد یث سے معلوم ہو ہے کہ زمیں کندھوں اور ٹ٘ ں کا سیدھا اور ٖ ا ٖ رکھنا بھی ضروری ہے، اور یہ اس وقت ہوسکتا ہے ٖ کہ الزاق کو اپنے مجازی معنی پ محمول کریں، ورنہ کندھوں کو سیدھا رکھنا محال ہے ٖ ٖ کہ مختلف قد کے لوگ زمیں کھڑے ہوں تو کندھوں اور ٹ٘ ں کو کیسے تے ہیں؟

(۳)......الزاق الکعب ٖ لکعب کا حکم صرف حا قیام کے لئے ہے ی رکوع اور سجدہ کے لئے بھی ہے۔ اَ رکوع اور سجدہ کے لئے بھی ہے تو قدم سے قدم نے والے اس پ عمل کیوں نہیں کرتے؟ اور اَ رکوع اور سجدہ کے لئے نہیں تو اس کی کیا دلیل ہے؟ اس سے بھی یہ ٖ ت واضح ہوتی ہے کہ الزاق سے حقیقی معنی مراد نہیں۔

(۴)......قدم سے قدم نے والے حضرات ٖ ٖ اکیلے ز پڑھتے ہیں ٖ بھی وہ پ ؤں کو کشادہ ر تے ہیں، اس کی کیا دلیل ہے؟ الزاق کا حکم تو صف کے ٖ رے میں ہے۔ اَ منفرد کے لئے بھی الزاق کا حکم ث ٖ ہو تو احاد یث پیش کی جا ۔

(۵)......قدم سے قدم نے کے قائل امام حضرات بھی کشادہ قدم ر تے ہیں، یہاں الزاق کا کیا معنی؟ اور یہاں کس سے قدم تے ہیں؟

تنبیہ:...... یہاں دو وضا ضروری ہیں: ای تو یہ کہ: قدمین (پیروں) کی مذکورہ کیفیت میں تنہا ز اور جما کی ز کے درمیان فرق کہیں منقول نہیں ہے، لہذا جما کی صورت میں اور صف بندی کی صورت میں بھی یہی کیفیت رہے گی (جیسا کہ علامہ انور شاہ

[Website: DifaAhleSunnat.com]

صا ۔ رحمہ اللہ نے فرمایہ ہے)

دوسری وضا یہ ہے کہ: پیروں کی کیفیت کی ۔۔ روایت میں دو لفظ آئے ہیں: صف اور مراو ۔ یہاں صف کا مفہوم پیروں کا ای دوسرے سے ہوا ہو، اور مراو کا ای دوسرے سے فاصلہ۔ ذکر و اختیار کیا یہ ہے۔ جبکہ واقعہ یہ ہے کہ ان دونوں لفظوں کا مفہوم کچھ اور بھی آ یہ ہے جس کی وجہ سے اشکال بھی ہوا ہے اور اس کو حل بھی کیا یہ ہے۔

صورت یہ ہے کہ صف کا ای مفہوم تو وہ ہے جس کا ذکر کیا یہ، دوسرا مفہوم یہ ہے کہ پیروں کا اس طرح سیدھا رہنا اور رکھنا کہ کوئی حر اور ردو ۔ ل نہ ہو، اس کا کرہ آ ر میں ابن زبیر اور بعض دوسرے حضرات سے متعلق آ یہ ہے۔

اسی طرح مراو کا دوسرا مفہوم یہ ہے کہ پیروں کو اس طرح رکھنا کہ کبھی ای سیدھا اور تنا ہوا ہو اور دوسرا ڈھیلا، اور کبھی دوسرا زمین پ تنا ہو اور پہلا ڈھیلا ہو، جس میں یہ بھی ہوسکتا ہے کہ ای کو زمین پ رکھ کر دوسرے کو دوسرے پیر پ یا اس کے کچھ حصے پ رکھ لیا جائے، اس کیفیت کا کرہ آ ر میں بھی کچھ زیدہ ہے، اور فقہاء حنفیہ نے بھی اس کا کرہ کافی کیا ہے۔

(حظہ ہو: مصنف ابن ابی شیبہ ص ۴۶ - ۵۰ ج ۲۔ فیض الباری ص ۲۲۳ ج ۲۔ معارف السنن ص ۲۹۸ - ۳۰۰۔ ل المجہود ص ۳۷۵ ج ۴۔ الفیض السمائی ص ۲۸۷ ج ۱۔ مسائل زاحادی اور آ ر کی روشنی میں ص ۳۶۔ فتاوی دارالعلوم زکری ص ۱۱۷ ج ۲)

احادی میں ۔ن کو سیدھار کا بھی حکم ہے

احادی میں جس طرح اقامت صفوف اور اعتدال صفوف کا ذکر ہے، اسی طرح ۔ن کو سیدھار کا بھی حکم ہے، اور ۔ن کا سیدھا رکھنا صرف اس وقت ہوسکتا ہے ۔ ۔ کہ

[Website: DifaAhleSunnat.com]

الزاق کومجازی معنی پ محمول کیا جائے۔

پ ؤں چوڑے ر ۰ پ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کا خلاف ۰۰ کا فتوی

(۱۳)......

(مصنف ابن ابی شیبہ ص ۴۶ ج ۵، :۷۱۳۵)

ترجمہ:......حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اپنے مکان سے مسجد تشریف لائے، ای آدمی اس حال میں ز پڑھ رہا تھا کہ اس کے پ ؤں چوڑے تھے، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس نے ۰۰ میں غلطی کی (یعنی ۰۰ طر کے خلاف کھڑا ہوا ہے) مجھ یہ پسند ہے کہ وہ مراو کریں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما دونوں پ ؤں کو پھیلا کر نہیں کھڑے ہوتے تھے

(۱۴)......

(مصنف عبدالرزاق ص ۲۶۴ ج ۲ :۳۳۰۰)

ترجمہ:......حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما دونوں پ ؤں کو پھیلا کر نہیں کھڑے ہوتے تھے۔

صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم ز میں پیروں کو پھیلا کر کھڑے نہیں ہوتے تھے

(۱۵)......

[Website: DifaAhleSunnat.com]

(مصنف ابن ابی شیبہ ص ۷۴۷ ج ۵، :۱۳۶۷)

ترجمہ:......حضرت عیینہ بن عبدالرحمٰن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: میں اپنے والد صا ب کے ساتھ مسجد میں تھا، تو ای آدمی کو دیکھا کہ ز پڑھ رہا ہے اور اس نے قدم چوڑے کر رکھے ہیں (یعنی درمیان میں زی دہ فاصلہ ہے) تو میرے والد صا ب نے اس سے فرمای کہ: ای پ ؤں کو دوسرے سے دو (یعنی قری ب کردو) میں نے اس مسجد میں اٹھارہ آپ صلی اللہ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو ز پڑھتے دیکھا ہے کسی نے اس طرح کا فعل کبھی نہیں کیا، (یعنی وہ حضرات پیروں کو چوڑا کر کے کھڑے نہیں ہوتے تھے)۔

نوٹ:......''مسائل ز'' ص ۳۶۶ (از: حضرت مولا محمد عبید اللہ الاسعدی مدظلہ) میں اس روای میں کتا ب کی غلطی سے چودہ صحابۂ کرام کا ذکر آ ی ہے، جبکہ اصل کتاب میں اٹھارہ کا عدد ہے۔

قدم سے قدم نے کا مسئلہ اور بخاری شریف کی روای

امام بخاری رحمہ اللہ نے ''بخاری شریف'' میں ب قائم فرمای ہے: ''

''اور اس ب کے تحت حضرت نعمان بن

بشیر رضی اللہ عنہ کا ارشاد فرمای ہے کہ: '' ''۔

اس تعلیق کی اصل ''ابوداؤد شریف'' میں ہے۔

اس تعلیق میں ای ی نے کا حکم ہے، اس کے بعد امام بخاری رحمہ اللہ نے یہ حدی ث فرمائی ہے:

[Website: DifaAhleSunnat.com]

(۱۶)......

(بخاری، :۷۲۵)

ترجمہ:......حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ: آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم صفوں کو سیدھی کرو، اس لئے کہ میں تمہیں اپنے پیچھے سے دیکھتا ہوں، اور ہم میں سے کوئی اپنے کندھے کو ساتھی کے کندھے سے اور اپنے قدم کو ساتھی کے قدم سے نے لگے۔

اس حدیث میں ایک بات تو غور کرنے کی یہ ہے کہ آپ ﷺ نے صرف اتنا حکم ارشاد فرمایا ہے کہ صفوں کو سیدھا کرو۔ پھر حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: ہم اپنے کندھے کو ساتھی کے کندھے سے اور اپنے قدم کو ساتھی کے قدم سے نے لگے۔

قدم سے قدم نے والے کے نزدیک تو صحابہ رضی اللہ عنہم کا عمل حجت نہیں

اس حدیث میں اور نہ تو کسی اور حدیث میں آپ ﷺ کا ارشاد موجود نہیں کہ قدم سے قدم اور کندھے سے کندھا ؤ۔ یہ تو حضرات صحابہ کا عمل حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے۔ اور قدم سے قدم نے والے حضرات کے نزدیک تو حضرات صحابہ رضی اللہ عنہم کا عمل حجت نہیں، اس لئے یہ حدیث ان کے کام کی نہیں اور نہ ان کی دلیل بن سکتی ہے۔

نواب صاحب بھوپالی لکھتے ہیں: ”“۔

یعنی صحابی کے قول سے حجت نہیں قائم ہوتی ہے۔ (الروضۃ الندیۃ ص ۱۴۱ ج ۱)

عام صحابہ کے بارے میں تو کیا حضرات خلفاء راشدین کے عمل کو بھی حجت نہیں

[Website: DifaAhleSunnat.com]

ما ۔مولا٠ عبدالرحمٰن مبارک پوری'' '' کی کیسی عجیب۔ ویل کرتے ہیں:

''

''۔(تحفۃ الاحوذی ص۳۶۹ ج۱)

روایت میں مختلف الفاظ آئے ہیں: قدم ٠ 'ٹخنا ٠ ' کندھا ٠ '۔ان پ عمل ممکن نہیں، اس لئے کہ ان تمام الفاظ کا مجازی معنی ہی مراد لیا جاسکتا ہے، کہ احادیث کا مقصد قرب ہے کہ قدم بھی قدم سے قریب ہو، ٹخنا بھی ٹخنا سے قریب ہو، اور کندھا بھی کندھے سے قریب ہو کہ درمیان میں زیدہ فاصلہ نہ رکھا جائے۔

یہ ممکن نہیں کہ صف میں ٹخنا' قدم اور کندھا ا کر کوئی کھڑا ہو سکے، اسی لئے محدثین نے صرا۔ فرمائی ہے کہ مقصود صف کو سیدھا کرنے کا اہتمام کرن ہے، اور ان الفاظ سے مبالغہ مقصود ہے۔حافظ ابن حجر رحمہ اللہ اس حدیث کی شرح میں تحریر فرماتے ہیں کہ

۔(فتح الباری ص۲۱۱ ج۱)

[Website: DifaAhleSunnat.com]